مغربی پاکستان جلانے کی لکڑی اور کوئلے (پابندی) کا قانون ۱۹۶۴ء.

(مغربی پاکستان قانون نمبر XI سال ۱۹۶۴ء)

۲۴ مارچ ۱۹۶۴ء.

ایک قانون.

مغربی پاکستان میں جلانے کی لکڑی اور کوئلے کو جلانے پر پابندی اور اس کو باضابطہ کرنے کا قانون.

ابتدائیہ:

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مفاد عامہ میں، مغربی پاکستان میں کوئلے اور جلانے کی لکڑی کو فیکٹری، اینٹ اور چونے کے بھٹے میں اور دیگر مقامات پر جلانے کے انتظام کو پابند اور باضابطہ کیا جائے، اس لیے مندرجہ ذیل قانون لاگو کیا جاتا ہے.

۱. __مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:__

(۱) اس قانون کو مغربی پاکستان جلانے کی لکڑی اور کوئلے (پابندی) کا قانون ۱۹۶۴ء کہا جا سکتا ہے.

(۲) اس کا اطلاق تمام صوبہ خیبر پختونخوا، سوائے قبائلی علاقہ جات کے، پر ہوگا.

(۳) یہ سیکشن اور سیکشن ۲ فوری نافذ العمل ہونگے اور دیگر شقوں کا اطلاق ایسے تاریخوں اور ایسے علاقوں میں وقتاً فوقتاً کیا جائے گا جس کا اعلان سرکاری رسالے میں حکومت کرے گی.

۲. تعریفات:

اس قانون میں، اگر متن میں کچھ اور مراد نہ ہو تو مندرجہ ذیل کا مطلب وہی ہوگا جو نیچے درج ہو۔

(الف) ''فیکٹری'' سے مراد ایسی جگہ ہے جہاں توانائی کے استعمال سے کام لیا جاتا ہے۔

(ب) ''جلانے کی لکڑی'' سے مراد ہر قسم کی جلانے کی لکڑی ہے لیکن اس میں جھاڑیاں اور درختوں کی ایسی شاخیں شامل نہیں جس کی موٹائی چھ انچ سے کم ہو اور درخت کے تنے وغیرہ۔

(پ) ''فارسٹ آفیسر''

(i) ہزارہ ڈسٹرکٹ میں اس سے مراد وہی ہے جو خیبر پختونخوا ہزارہ قانون جنگلات ۱۹۳۶ء میں درج ہے۔

(ii) اور دیگر کسی بھی علاقے میں اس سے وہی مراد ہے۔ جو کہ قانون جنگلات ۱۹۲۷ء میں درج ہے۔

(ت) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(ٹ) ''پارو (طاقت)'' سے مراد برقی توانائی اور توانائی کی ایسی دیگر اشکال جس میں توانائی مکینکل طریقے سے منتقل ہوتی ہے اور کسی انسانی یا حیوانی ذریعے سے پیدا نہیں کی جاتی۔

۳. جلانے کی لکڑی اور کوئلے کو جلانے پر پابندی:

حکومت کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے مطابق کسی بھی فیکٹری بھٹہ خشت، چونے کا بھٹہ یا اسی قسم کی کسی بھی فیکٹری یا اسی قسم کی آگ جلانے کی جگہ میں لکڑی یا کوئلہ جلانا غیر قانونی ہوگا.

مزید یہ کہ اس سیکشن میں لگائی گئی پابندی مندرجہ ذیل پر لاگو نہیں ہوگی.

(i) کسی بھی مٹی کے برتن بنانے کی جگہ پر آگ جلانے.

(ii) ایسی اینٹوں کے بھٹے یا چونے کا بھٹہ جس میں مالک اپنے ذاتی استعمال کے لیے بھٹی جلائے.

(iii) گھریلو استعمال کے لیے جلانے کی لکڑی کا استعمال.

اور مزید یہ کہ حکومت مقررہ شرائط کے مطابق کسی بھی علاقے میں جلانے کی لکڑی اور کسی بھی فیکٹری ،اینٹ بھٹہ اور چونے کے بھٹے میں چلانے کی لکڑی اور کوئلے کو جلانے کی اجازت دے سکتی ہے.

۴. سزا:

کوئی بھی شخص جو سیکشن ۳ یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرے گا وہ ساری سزائے قید جو کہ ۳۰ دن تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں، کا سزاوار ہوگا.

۵. جرم قابل دخل اندازی پولیس اور قابل ضمانت ہوگا:

باوجود اس کے کہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں ایسا کچھ ہو بھی، اس قانون کے تحت ہونے والا جرم ضابطہ فوجداری کے تحت قابل دست اندازی پولیس اور قابل ضمانت ہوگا.

۶. فارسٹ آفیسر کے اختیارات:

(۱) کوئی بھی فارسٹ آفیسر جس کو حکومت نے اس سلسلے میں خاص اختیارات دیئے ہوں، وہ مجسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کرنے کے بعد ایسی ہر شخص کو گرفتار کرسکتا ہے جو اس قانون کے تحت جرم کرتے ہوئے پایا جائے اور اس کے ساتھ وہ لکڑی اور کوئلہ بھی ضبط کرسکتا ہے.

(۲) فارسٹ آفیسر سب سیکشن (۱) کے تحت گرفتار کیے گئے شخص کو اس صورت میں رہا کرسکتا ہے جب وہ شخص اس بت کا ضمانتی بانڈ دے دے کہ وہ جب بھی ضرورت ہوگی تو متعلقہ نزدیکی تھانے میں حاضر ہوگا.

۷. سزا سے بچاؤ:

کوئی دیوانی یا فوجداری کاروائی ایسے کسی آفیسر کے خلاف عمل میں نہیں لائی جائے گی جس نے اس قانون کے تحت کوئی بھی اقدام اچھی نیت سے کیا ہو یا کرنے والا ہو.

۸. قوائد وضوابط بنانے کے اختیارات:

اس قانون پر عمل درآمد کے لیے حکومت قوائد وضوابط بنا سکتی ہے اور اسکے لیے پہلے سے اشاعت کرے گی.